© rasailojaraid.com

ادبیات

غزل

جناب آلمؔ مظفر نگری

دل سردارِ انا الحق صدا دے نہ کہیں
پھر حدِ قطرہ کو دریا سے ملا دے نہ کہیں

ضبطِ غم زیست کو دشوار بنا دے نہ کہیں
زخمِ دل کا کوئی ناسور ہوا دے نہ کہیں

بدگماں یوں ہوں محبت سے کہ یہ بعدِ فنا
بیکسی کو مری افسانہ بنا دے نہ کہیں

ہم صفیرو! مجھے خطرہ ہے کہ فصلِ گُل میں
آگ پھولوں کی نشیمن کو جلا دے نہ کہیں

عزمِ سجدہ تو مبارک ہو جبیں کو لیکن
اُن کے نقشِ کفِ پا کو یہ مٹا دے نہ کہیں

آنکھ ملتی ہے مگر دل نہیں ملتا اُن کا
یہ ادا اُن کو نگاہوں سے گرا دے نہ کہیں

بارہا گمرہِ منزل کیا جس نے مجھ کو
رہنما پھر اُسی رستے پہ لگا دے نہ کہیں

ساقیا حرمتِ بادہ پہ بیانِ واعظ
آج رندوں پہ کوئی رنگ جما دے نہ کہیں

یہ زمانے کی نکھرتی ہوئی تہذیبِ جدید
حشر سے پہلے کوئی حشر اٹھا دے نہ کہیں

نگہِ شوق بڑھاتی ہے آلمؔ گرمیِٔ ناز
اُن کو یہ راز مری آنکھ بتا دے نہ کہیں

© rasailojaraid.com